سوال

(191) نماز عید کی ادائیگی کے لئے خیمہ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گرمی اور سورج کی دھوپ سے بچنے کے لئے عیدین کی نماز پڑھنے کے لیے خیمہ وغیرہ لگانا جائز ہے، کتاب وسنت کے مطابق جواب تحریر فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو عیدین کی نماز کے اوقات میں دھول ہوگیا ہے، ورنہ آپ یہ سوال نہ اٹھاتے۔ لہٰذا پہلے نماز عیدین کا وقت لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ واضح ہو کہ جب سورج طلوع ہو کر تقریباً دو میٹر زوال کی طرف مائل ہوجائے تو عید الفطر کی نماز کا وقت ہوجاتا ہے جیسے کہ احمد بن حسن البناء نے حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ جب سورج طلوع ہو کر تقریباً دو نیزے (میٹر) افق میں چڑھ آتا تو رسول اللہ ﷺ ہم کو نماز عید الفطر پڑھا دیتے اور نماز عید الاضحیٰ اس وقت پڑھاتے جب سورج تقریباً ایک نیزہ (میٹر بلند ہوجاتا۔ الفاظ یہ ہیں:

أخرج أحمد بن حسن البناء من حدیث جندب قال کان النبی ﷺ یصلی بنا الفطر والشمس علی قید رمحین والاضحی علی قید رمح۔ (کتاب الاضاحی للحسن بن احمد البناء بحوالہ تلخیص الحبیر (ص ۸۳، کتاب صلاة العیدین جلد ۲)

امام شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حافظ ابن حجر نے اس پر سکوت کیا ہے اور عیدین کے اوقات کی تعیین میں یہ حدیث میرے نزدیک بہ نسبت دوسری احادیث کے بہت اچھی ہے۔ اور بقول صاحب البحر اس میں کوئی اختلاف نہیں۔ ولا اعرف فیہ خلفا

أَوْرَدَهُ فِی التَّلْخِیصِ وَلَمْ یَتَکَلَّمْ عَلَیهِ وَأَحْسَنُ مَا وَرَدَ مِنَ الأَحَادِیثِ فِی تَعیینِ وَقْتِ صَلَاةِ العِیدَینِ حدیث جندب المتقدمُ۔ (نیل الأوطار ج ۴ ص ۳۳۳ باب وقت صلاة العید ج ۴ ص ۳۳۳)

علامہ سید سابق مصری نے بھی یہی لکھا ہے۔ (فقہ السنہ: ج ۱ ص ۲۶۹) بتائیے اس قدر جلدی نماز عید پڑھتے کون سی گرمی کا سامنا کرنا ہوتا ہے کہ خیمہ اور ٹینٹ لگانے کی ضرورت پڑے۔ یاد رکھئے عیدین کی نماز میں مروجہ تاخیر سنت کے خلاف ہے، لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے۔ بالفرض تسلیم سوالاً جواباً عرض ہے کہ واقعی لوگ اس قدر آسائش کوش اور سہل انگار ہوچکے ہیں کہ وہ نکلتے سورج کی تمازت بھی برداشت نہیں کر سکتے تو ان کے لئے خیمہ اور ٹینٹ وغیرہ لگانا جائز ہے، جیسا کہ بوقت ضرورت (بارش یا سخت برف باری کے وقت) مسجد کے اندر نماز عید پڑھنی جائز ہے جبکہ سنت یہ ہے کہ صحرا اور فنائے مصر میں نماز عید پڑھی جائے۔ نیز جیسے کہ عیدگاہ میں درخت لگانے جائز ہیں، اس طرح بوقت ضرورت عیدگاہ میں خیمے لگانے بھی جائز ہیں۔ منع کی کوئی دلیل نظر سے نہیں گزری

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص553

محدث فتویٰ